احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 25- فروری 2000ء - 18 ذی قعدہ 1420 ہجری - 25- تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 46

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اللہؐ کی نماز

حضرت عبداللہ بن شخیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ دوران نماز آپ کی گریہ وزاری کی وجہ سے آپ کے سینہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے چکی چلنے سے آتی ہے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب البکاء فی الصلوٰۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ نماز جو تم لوگ پڑھتے ہو۔ صحابہؓ بھی یہی نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی نماز سے انہوں نے بڑے بڑے روحانی فائدے اور بڑے بڑے مدارج حاصل کئے تھے۔ فرق صرف حضور اور خلوص کا ہی ہے۔ اگر تم میں بھی وہی اخلاص، صدق، وفا اور استقلال ہو تو اسی نماز سے اب بھی وہی مدارج حاصل کر سکتے ہو جو تم سے پہلوں نے حاصل کئے تھے۔ چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں دکھ اٹھانے کے لئے ہر وقت تیار رہو۔

یاد رکھو جب اخلاص اور صدق سے کوشش نہیں کرو گے کچھ نہیں بنے گا۔ بہت آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ یہاں سے تو بیعت کر جاتے ہیں مگر گھر میں جا کر جب تھوڑی سی بھی تکلیف آئی اور کسی نے دھمکایا تو جھٹ مرتد ہو گئے۔ ایسے لوگ ایمان فروش ہوتے ہیں۔ صحابہؓ کو دیکھو کہ انہوں نے تو دین کی خاطر اپنے سر کٹوا دیئے تھے اور جان و مال سب خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ کسی دشمن کی دشمنی کی انہیں پروا تک بھی نہ تھی۔ وہ تو خدا تعالیٰ کی راہ میں سب طرح کی تکالیف اٹھانے اور ہر طرح کے دکھ برداشت کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے اور انہوں نے اپنے دلوں میں یہی فیصلہ کیا ہوا تھا۔ مگر یہ ہیں جو ذرا بھی نمبردار یا کسی اور شخص نے دھمکایا تو دین ہی چھوڑ دیا۔ ایسے لوگوں کی عبادتیں بھی محض پوست ہی ہوتی ہیں۔ ایسوں کی نمازیں بھی خدا تک نہیں پہنچتیں بلکہ اسی وقت ان کے منہ پر ماری جاتی ہیں اور ان کے لئے لعنت کا موجب ہوتی ہیں۔

وہ لوگ جو نمازوں کی حقیقت سے ہی بے خبر ہوتے ہیں۔ ان کی نمازیں نری ٹکریں ہوتی ہیں۔ ایسے لوگ ایک سجدہ اگر خدا تعالیٰ کو کرتے ہیں تو دوسرا دنیا کو کرتے ہیں جب تک انسان خدا کے لئے تکالیف اور مصائب کو برداشت نہیں کرتا۔ تب تک مقبول حضرت احدیت نہیں ہوتا۔ دیکھو دنیا میں بھی اس کا نمونہ پایا جاتا ہے۔ اگر ایک غلام اپنے آقا کا ہر ایک تکلیف اور مصیبت میں اور ہر ایک خطرناک میدان میں ساتھ دیتا رہے تو وہ غلام غلام نہیں رہتا بلکہ دوست بن جاتا ہے۔ یہی خدا تعالیٰ کا حال ہے اگر انسان اس کا دامن نہ چھوڑے اور اسی کے آستانہ پر گرا رہے اور استقلال کے ساتھ وفاداری کرتا رہے تو پھر خدا بھی ایسے کا ساتھ نہیں چھوڑتا اور اس کے ساتھ دوست والا معاملہ کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 333)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فرشتوں کا پہرہ

ایک بار حضرت مسیح موعود کی خدمت میں مائی کاکو صاحبہ نے اپنے بھائی حضرت میاں خیر دین صاحب سیکھوانی کی بیوی کی طرف سے عرض کیا کہ شام کا وقت گھر میں بڑے کام کا وقت ہوتا ہے اور مغرب کی نماز عموماً قضا ہو جاتی ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے حضرت صاحب نے فرمایا:۔
"میں اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔

صبح اور شام کا وقت خاص طور پر برکات کے نزول کا وقت ہوتا ہے اور اس وقت فرشتوں کا پہرہ بدلتا ہے ایسے وقت کی برکات سے اپنے آپ کو محروم نہیں کرنا چاہئے۔

ہاں کبھی مجبوری ہو تو عشاء کی نماز سے ملا کر مغرب کی نماز جمع کی جاسکتی ہے"

(سیرت المھدی حصہ سوم صفحہ 245- مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب- ایڈیشن اول اپریل 1939ء قادیان)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی پیش کرنے کے لئے ماحول پیدا کرنے کی ضرورت

○ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔
"یاد رکھو کوئی بڑی قربانی نہیں کی جاسکتی۔ جب تک اس کے لئے ماحول نہ پیدا کیا جائے۔ اچھا بیج ایسی جگہ جہاں وہ اگ نہیں سکتا یا ایسے موسم میں جب وہ پیدا نہیں ہوتا کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اور اسے اگانے کی کوشش کا نتیجہ یہ ہو گا کہ محنت ضائع کی جائے گی۔ کیونکہ وہ اس زمین میں یا اس موسم میں یا ان حالات میں اگ ہی نہیں سکتا۔ پس کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ماحول ٹھیک ہو اور گردو پیش کے حالات موافق ہوں۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عرفانِ حدیث نمبر38

محبت الٰہی کے لئے دعا

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : کَانَ مِنْ دُعَآءِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

"اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔ اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ حضرت داؤد کی یہ دعا پڑھتے تھے (۔) اے اللہ مجھے اپنی محبت عطا فرما۔ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں حضرت داؤد کے الفاظ میں، ہر اس وجود کی محبت عطا فرما جو مجھے تیری طرف لے جائے جس کی محبت تیری محبت میں آگے بڑھادے اور میں تجھ سے محبت مانگتا ہوں اس بات کی یعنی اپنے نفس، اپنے اہل، اپنے عزیزوں سے بڑھ کر جو چیز مجھے محبوب ہے وہ توُ ہے اور تو میرا اتنا محبوب ہو جا کہ ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ یہ محبت ہو جائے۔

اب ٹھنڈے پانی کی محبت تو ان لوگوں کو علم ہے جو پیاسے ہوں۔ ورنہ کسی کو کیا پتہ کہ ٹھنڈا پانی کیا چیز ہے۔ یہاں آپ کے بچے کوکاکولا پیتے پھرتے ہیں۔ **تو یہ جذبہ ہے اس دعا کا کہ اے اللہ مجھے محبت عطا فرما ایسی محبت کہ کوئی چیز اتنی مجھے سیراب نہ کر سکے جو تیری محبت کرے۔** یہ رسول اللہ ﷺ کی عاجزانہ دعا تھی جسے باقاعدگی سے آپ مانگتے تھے اور میں جماعت کو بھی یہ سکھاتا ہوں کہ تم اپنے لئے یہ دعا کرو کیونکہ بغیر اللہ کی مدد کے تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔ جب اللہ کی محبت عطا ہو گئی تو پھر سب مسائل حل ہو گئے۔ پھر خدا کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرنے کا تقاضا ہوگا کریں گے اور سمجھیں گے کہ کم ہوا ہے، جتنا حق تھا وہ ادا نہیں ہو سکا۔ حضرت مصلح موعود کو یہ شعر بہت پسند تھا۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

کلام محمود

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذّت خدا کرے
توحید کی ہو لب پر شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دِل میں حلاوت خدا کرے

یہی مضمون ہے جو بیان کرتے تھے۔ غالب کے سارے شعروں میں سب سے زیادہ عزیز آپ کو یہ شعر تھا کہ "جان دی دی ہوئی اسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا" بہرحال حضرت مصلح موعود عرض کیا کرتے تھے خدا کے حضور کہ ہم نے جو کچھ پیش کیا ہے یہ گھر سے تو نہیں لائے سب کچھ تیری عطا تھی۔ جان دے سکتے ہیں مگر لائے کہاں سے تھے وہ بھی تو توُ نے عطا کی تھی۔ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ کسی صورت ہم تیری عبادت کا حق، تیری غلامی کا حق، تیری بندگی کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے اگر یہ بات سمجھیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ **توفیق عطا فرمائے تو پھر خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے آپ کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا سلیقہ آجائے گا ورنہ عمر گزار دیں گے اور وہ وقت آجائے گا جب جان حلقوم کو پہنچے گی اور آپ کا مال** نہیں رہے گا۔ پھر خدا کے فرشتے جو سلوک کریں وہی سلوک آئندہ بھی آپ سے وہاں جا کے بھی ہوگا۔ ساری عمر کی کمائیاں، ساری عمر کی محنتیں، ساری عمر کی اللہ کی عطائیں ناشکری میں اس طرح ضائع کر دیں کہ یہ زندگی بھی ہاتھ سے چلی جائے اور اگلی دنیا بھی ہاتھ سے جائے، یہ کون سی عقل کی بات ہے۔ پس آپ کو سمجھانے کی ضرورت تو ہے اور میں سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں مگر عقل ان کو ہی آئے گی جن کو خدا عقل دینا چاہے۔ میرے لئے ناممکن ہے کہ گھوٹ کر آپ کو عقل پلا سکوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ نے یہ حکم دیا کہ تیرے سپرد کھول کھول کر پہنچانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ تو پہنچاتا رہ۔ جو بھی اللہ کا حکم ہے اسے آگے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کر۔ اگر وہ نہیں سمجھتے تو تیرا قصور نہیں تو نے اپنی طرف سے ہر کوشش کر لی اس کے بعد پھر ان کا معاملہ خدا پر چھوڑ دے۔

(۔) مگر بلاغ کا جو مضمون میں سمجھتا ہوں رسول اللہ ﷺ سے، یہ ہے کہ اتنا سمجھانا کہ اس کے بعد سمجھانے کی کوئی حد باقی نہ رہے۔ آنحضور ﷺ کے آخری خطبہ میں یہی پیغام مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جب اس دنیا سے رخصت ہوئے، رخصت ہونے کا وقت تھا ایک، آپ نے لازماً رخصت ہونا تھا لیکن یہ سوچیں کہ آپ کو خیال کیا تھا اس وقت۔ کون سا خیال آپ کے دل پر قبضہ جمائے ہوئے تھا۔ وہ یہ تھا کہ میں نے پیغام پہنچا دیا جیسا کہ خدا نے مجھے کہا تھا کیا میں نے واقعی پہنچا دیا ہے۔ تو اپنے وصال سے پہلے تمام حاضرین سے گواہی لی ہے تم گواہی دو کہ جو کچھ خدا نے مجھے تمہیں پہنچانے کے لئے امانت سپرد کی تھی میں نے تم تک پہنچا دی۔ تمام مجمع اس سے بڑا مجمع کبھی پہلے نہیں اکٹھا ہوا۔ تمام مجمع نے بلند آواز سے گواہی دی کہ اے اللہ کے رسولؐ تو نے پیغام پہنچا دیا۔

یہ آپ کا جذبہ تھا پیغام پہنچانے کا۔ اس لئے محض اس طرح پیغام پہنچانا کہ میں نے پہنچا دیا یہ کافی نہیں ہے۔ پہنچاتے چلے جانا یہاں تک کہ زندگی کا آخری خیال یہ ہو کہ میں نے پہنچا دیا ہے کہ نہیں پہنچا دیا یہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کا اسوہ حسنہ تھا۔ اس لئے میں بھی صرف انہی معنوں میں آپ تک بار بار پیغام پہنچاتا ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی غلامی کے بعد اس کے سوا میرا کوئی اور فرض ہی نہیں رہتا کہ جس طرح آپ نے ابلاغ کی کوشش کی میں بھی ہر ممکن کوشش کروں کہ آپ کے دلوں میں سچائی کو جاگزیں کر سکوں لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے ہوتا وہی ہے جو خدا کو منظور ہو اگر وہ نہ چاہے تو پھر کسی کو توفیق نہیں مل سکتی۔

(الفضل 31۔ اگست 98ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالستار خان صاحب

خوش الحانی سے قرآن پڑھنا بھی عبادت ہے (حدیث نبویؐ)

قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے آداب

قرآن شریف تدبر اور غور و فکر سے پڑھنا چاہئے (حضرت مسیح موعود)

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا پاک کلام ہے جس میں خدا کی توحید اور جلال اور عظمت کا ذکر ہے۔ تمام قسم کی بھلائیاں اس میں جمع کر دی گئی ہیں یہ انسانی فلاح اور نجات کا سرچشمہ ہے۔ قیامت کے دن ایمان کا مصدق یا مکذب قرآن مجید ہو گا۔ یہ مقدس کتاب جواہرات کی تھیلی ہے ہر دینی ضرورت اس میں پائی جاتی ہے۔ اب بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن کریم ہدایت دے سکے یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس کو عزت دیتے اور قدر کرتے ہیں۔ وہ آسمان پر عزت پائیں گے قرآن کریم کو عزت دینے کا مطلب یہ ہے کہ اس عظیم کتاب کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھا جائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(الحکم 24 جون 1903ء)

اسی طرح ضروری ہے کہ صدق نیت سے اور بکثرت غور و فکر کر کے پڑھا جائے۔

تلاوت قرآن کی اہمیت و ثواب

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ (بخاری)

ترجمہ: تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

پھر فرمایا جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ (ترمذی)

قرآن کریم پڑھاؤ اس لئے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے یا پڑھانے والے کے لئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔

جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور اس کی تلاوت میں ماہر ہے وہ قیامت کے دن فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے جبکہ اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کے لئے دس گنا ثواب ہو گا۔ (بخاری)

صدق نیت سے پڑھیں

حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے ھدًی للمتقین (البقرہ: 3) قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ (۔) نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 536)

پڑھنے کا طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

انسان کو چاہئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے۔ اور خود بھی خدا سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے۔ اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے۔ اور ان بداعمالیوں سے بچے جن کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ (۔) بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآن شریف کے تدبر میں لاوے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمت الٰہی میرے شامل حال ہو۔ قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے۔ پھر آگے چل کر اور قسم کا پھول چنتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھاوے۔ اپنی طرف سے الحاق کی کیا ضرورت ہے۔ ورنہ پھر سوال ہو گا کہ تم نے ایک نئی بات کیوں بڑھائی۔

(الحکم 31 جنوری 1904ء)

تلاوت قرآن کا ثواب

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

جس نے کتاب اللہ کا حرف پڑھا وہ ایک نیکی ہے۔ اور نیکی دس گنا ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ ا حرف ہے لام حرف ہے اور میم حرف ہے۔ (ترمذی)

تلاوت کے آداب

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یقیناً یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے۔ اور ایک چھپی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔ اس (قرآن) کی حقیقت کو وہی لوگ پاتے ہیں جو مطہر ہوتے ہیں۔ (الواقعہ 78 تا 80)

اس لئے قرآن مجید کو پڑھتے ہوئے ظاہری پاکیزگی اور طہارت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

تعوّذ پڑھا جائے

قرآن کریم پڑھنے سے قبل تعوّذ پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

(اے مخاطب) جب تو قرآن پڑھنے لگے تو دھتکارے ہوئے شیطان (کے شر) سے (محفوظ رہنے کے لئے) اللہ کی پناہ مانگ (لیا کر)

(النحل - 99)

خوش الحانی

جہاں تک ممکن ہو خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا چاہئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قرآن کو خوش الحانی سے پڑھا کر۔ (المزمل - 5)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا زینوا القرآن باصواتکم کہ تم اپنی آوازوں سے قرآن کریم کو زینت دو۔

اسی طرح حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

لیس منا من لم یتغن بالقرآن (بخاری)

کہ اس شخص کا ہم سے کوئی تعلق نہیں جو قرآن کریم کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا۔

ایک اور حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

اپنی عمدہ آوازوں کے ساتھ قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ اچھی اور عمدہ آواز قرآن کریم کو حسن میں بڑھا دیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 162)

ٹھہر ٹھہر کر اور صحیح تلفظ سے پڑھنا چاہئے

حضرت ام سلمہؓ سے جب آنحضرت ﷺ کی تلاوت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا۔

حضور ﷺ کی قراءت بالکل واضح ہوتی تھی۔ ہر حرف جدا ہوتا تھا۔ (ترمذی)

اسی طرح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ قرآن مجید جدا جدا کر کے پڑھتے تھے یعنی الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر ٹھہر جاتے تھے پھر الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ٹھہر جاتے۔

صبح کی تلاوت

قرآن مجید کی تلاوت صبح کے وقت کرنا اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول اور پسندیدہ عمل ہے۔ فرمایا یقیناً فجر کا قرآن پڑھنا اللہ کے حضور پیش ہونے والی چیز ہے۔

ویسے تو انسان جب چاہے تلاوت کر سکتا ہے۔

باقاعدگی سے تلاوت

قرآن کی روزانہ باقاعدگی سے تلاوت کی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قرآن مجید میں سے جتنا بھی میسر ہو پڑھ لیا کرو مگر اس میں نشاط اور دل کی حاضری ضروری ہے۔

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

قرآن مجید اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک اس میں دل لگا رہے بس جب طبیعت اکتا جائے تو اٹھ کھڑے ہو۔ (بخاری و مسلم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

انسان روزانہ پڑھنے کے لئے قرآن کریم کا ایک حصہ مقرر کر لے کہ روز پڑھا کروں گا۔ اس کو روزانہ پڑھا جائے اور اس کو پورا کرنے میں کوتاہی نہ کی جائے رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ وہ عبادت پسند ہے جس پر انسان دوام اختیار کرے اور ناغہ نہ ہونے دے۔

پھر فرمایا۔

"انسان سارے کلام کو پڑھے اور بار بار پڑھے یہ نہیں کہ کوئی خاص حصہ چن لیا اور اسے پڑھنا شروع کر دیا۔ دوم۔ اس وقت پڑھے جب اس کے دل میں محبت اور اخلاص کا جوش ہو۔.... وہ صبح اور شام کے وقت تلاوت کے لئے مقرر کرے سوم۔ قرآن کریم اس یقین کے ساتھ پڑھا جائے کہ اس کے اندر غیر محدود خزانہ ہے جو شخص یہ یقین رکھتا ہے کہ اس میں خزانے موجود ہیں وہ اس کے معارف اور علوم کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔" (ذکر الٰہی)

خشوع و خضوع سے تلاوت

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے بہتر سے بہتر بات یعنی وہ کتاب اتاری ہے جو متشابہ بھی ہے اور اس کے مضمون نہایت اعلیٰ ہیں جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے جسموں کے رونگٹے اس کے پڑھنے سے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے چمڑے اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔ (الزمر: 24)

نیز فرمایا:۔

مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں۔ (انفال)

پس ضروری ہے کہ خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے پاک کلام کو پڑھا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاوت کی آواز

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے۔

قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھنے والا اعلانیہ طور پر صدقہ دینے والے کی مانند ہے اور آہستہ تلاوت کرنے والا خفیہ طور پر صدقہ دینے والے کی مانند ہے۔ (ترمذی)

غور و تدبر سے پڑھنا چاہئے

قرآن کا ایک ادب یہ ہے کہ اسے غور و تدبر سے پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کیا وہ قرآن مجید پر غور نہیں کرتے۔ کیا ان کے دلوں پر ایسے قفل ہیں جو ان کے دلوں کی پیداوار ہیں۔ (محمد:25)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف تدبر و فکر اور غور سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ (۔) بہت ایسے قرآن کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جائے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے۔ اور تدبر اور غور سے پڑھنا چاہئے اور پھر اس پر عمل کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 157)

قرآن تمہارا محتاج نہیں۔ پر تم محتاج ہو کہ قرآن کو پڑھو۔ سمجھو اور سیکھو۔ جب کہ دنیا کے معمولی کاموں کے واسطے تم استاد پکڑتے ہو تو قرآن شریف کے واسطے استاد کی ضرورت کیوں نہیں۔ کیا بچہ ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی قرآن شریف پڑھنے لگے گا۔ بہر حال معلم کی ضرورت ہے۔ جب (بیت الذکر) کا معلم ہمارا معلم ہو سکتا ہے تو کیا وہ نہیں ہو سکتا جس پر خود قرآن شریف نازل ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 245)

اسی طرح فرمایا۔

جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کرے۔

(الحکم 17 جولائی ص 1903ء)

قرآن کو تم تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا۔

الخیر کلہ فی القرآن

کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 26)

حضرت مسیح موعود اور تدبر قرآن

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں نے قادیان سے بٹالہ تک کا سفر بیل گاڑی پر کرتے ہوئے مسیح موعود کو دیکھا تو آپ نے قادیان سے نکلتے ہی قرآن شریف کھول کر سامنے رکھ لیا اور بٹالہ پہنچنے تک جس پر بیل گاڑی کے ذریعہ کم و بیش پانچ گھنٹے لگے ہوں گے آپ نے قرآن شریف نہیں الٹا اور انہیں سات آیتوں (سورۃ فاتحہ) کے مطالعہ میں پانچ گھنٹے صرف کر دیئے۔ (سلسلہ احمدیہ)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا بیان ہے۔

"آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے۔ میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو۔ (حیات النبی ص 108)

حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ اپنا کمرہ یا حجرہ بند کر لیا کرتے تھے اور تلاوت قرآن مجید و ذکر الٰہی اور دعاؤں میں وقت گزارتے۔ قیام سیالکوٹ کے دوران بھی آپ کا یہی طریق تھا۔ بعض لوگوں نے ٹوہ لگائی کہ آپ دروازہ بند کر کے کیا کرتے ہیں۔ تو پتہ چلا کہ آپ مصلّے پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور قرآن مجید ہاتھ میں لئے یہ دعا کر رہے ہیں کہ یا الٰہی یہ تیرا کلام ہے مجھے تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔ (ایضاً ص 9)

تلاوت کی اصل غرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف کی اصل غرض اور غایت تقویٰ کی تعلیم دینا ہے (۔) لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سیپارے پڑھ لئے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور ق اور ع کو پورے طور پر ادا کر دیا قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 284)

قرآنی تاثیر کا واقعہ

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے بچپن کا واقعہ ہے کہ آپ نے 1898ء میں جبکہ آپ کی عمر 9 سال تھی حضرت مسیح موعود سے کہانی سنانے کی درخواست کی۔ اس پر حضور نے یہ کہانی سنائی۔

ایک بزرگ کہیں سفر پر جا رہے تھے اور جنگل میں ان کا گزر ہوا۔ جہاں ایک چور رہتا تھا جو ہر آنے والے مسافر کو لوٹ لیا کرتا تھا۔ اپنی عادت کے موافق اس بزرگ کو بھی لوٹنے لگا۔ بزرگ موصوف نے ایک آیت پڑھ کر فرمایا۔ تمہارا رزق آسمان پر موجود ہے۔ تم خدا پر بھروسہ کرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو چوری چھوڑ دو۔ خدا تعالیٰ خود تمہاری ضرورتوں کو پورا کر دے گا چور کے دل پر اثر ہوا۔ اس نے بزرگ موصوف کو چھوڑ دیا اور ان کی بات پر عمل کیا۔ یہاں تک اسے سونے چاندی کے برتنوں میں عمدہ عمدہ کھانے ملنے لگے۔ وہ کھانے کھا کر برتنوں کو جھونپڑی کے باہر پھینک دیتا۔ اتفاقاً پھر وہی بزرگ کبھی ادھر سے گزرے تو اس چور نے جو اب بڑا نیک بخت اور متقی ہو گیا تھا۔ اس بزرگ سے ساری کیفیت بیان کی اور کہا کہ مجھے اور آیت بتلاؤ۔ تو بزرگ موصوف نے یہ آیت پڑھی۔ (وہی آسمان اور زمین میں حق ہے) یہ پاک الفاظ سن کر اس پر ایسا اثر ہوا کہ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کے دل پر بیٹھ گئی اور تڑپ اٹھا اور اسی میں جان دے دی۔

(حیات احمد جلد اول ص 198 مرتبہ عرفانی صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

میں نے دنیا میں بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور بہت ہی پڑھی ہیں۔ مگر ایسی کتاب دنیا کی دلربا راحت بخش لذت دینے والی جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو۔ نہیں دیکھی..... میں پھر تم کو یقین دلاتا ہوں میری عمر، میری مطالعہ پسند طبیعت، کتابوں کا شوق اس امر کو ایک بصیرت اور کافی تجربہ کی بنا پر کہنے کی جرأت دلاتے ہیں کہ ہرگز ہرگز کوئی کتاب ایسی موجود نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ ایک ہی کتاب ہے۔

کیا پیارا نام ہے میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا ایسی کوئی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان، یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔

(حقائق الفرقان، جلد اول ص 34)

قرآن کریم کو حرز جان بنائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

1- "صرف احمدی کہلانا یا بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ آپ کا فرض ہے کہ قرآن کریم کی اور (دین) کی دنیا میں عزت قائم کریں اور آنحضرت ﷺ کے نام کو بلند کرنے والے ہوں لیکن یہ کام ہرگز نہ ہو سکے گا جب تک کہ دل میں قرآن کی محبت نہ ہو جب تک کہ قرآن پاک کا علم آپ کو حاصل نہ ہو جب تک کہ آپ اس کو کما حقہ سمجھنے والے نہ ہوں اور جب تک کہ ہمیشہ اس کے متعلق غور و فکر کرنے والے نہ ہوں پس اگر آپ نے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ قرآن کریم سے پیار کرنے والے ہوں۔ اس طرح کہ اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کی عزت کرنے والے ہوں قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اس نور کی دنیا میں اشاعت بھی کریں۔" (انوار قرآنی)

پھر فرمایا۔

2- "میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی ابتدائی سترہ آیتیں ..... ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہئے اور پھر دماغ میں مستحضر رہنی چاہئے۔ امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے ان آیتوں کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے۔ سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے۔"

خدا تعالیٰ کا مطالبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"قرآن کریم پڑھانا کوئی معمولی سی بات نہیں۔ قرآن کریم کو سمجھنا پہلے اس کی تلاوت کرنا پھر اسے سمجھ کر اس پیغام کو دنیا بھر تک پہنچانا ایک احمدی کی زندگی کا مقصد ہے۔ پس یہ میری آرزو ہے بلکہ شاید آرزو کا لفظ اس سلسلہ میں درست نہ ہو یہ صرف آرزو نہیں ہے بلکہ میرا مطمح نظر یہ ہے کہ اس طرح ہونا چاہئے کہ تمام احمدیوں سے یہ خدا تعالیٰ کا کم از کم مطالبہ ہے۔ چنانچہ ایک احمدی سے خدا تعالیٰ کے کم از کم مطالبہ کے میرے تصور کے مطابق ہر احمدی کو قرآن کریم کی عربی زبان میں تلاوت کرنے اور اس سے برکت حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کی سچی محبت عطا فرمائے اور ہمارے سینوں کو اس کے نور سے منور کر دے۔

یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نُور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ مُوسیٰ کا عصا ہے فُرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اِک لفظ مسیحا نکلا

(درثمین)

ہومیوڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری

میرے محبوب استاد ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب

خاکسار نے 18۔ اگست 1980ء کو اپنے محبوب اور شفیق استاد ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر کے زیر سایہ اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ 19 سال سے زائد کا عرصہ ان کے زیر سایہ کام کیا۔ محترم راجہ صاحب فیاض دریا دل ارادے کے 'پکے' پہاڑ کی طرح نفع بخش اور رات کی طرح پردہ پوش اور میدان عمل میں ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار تھے۔ مالی قربانیوں میں ایک منفرد مقام رکھنے والے ماہر ہومیو پیتھ ڈاکٹر کیورٹیو سسٹم کے موجد بلند پایہ مقرر منفرد نعت خواں منفرد شاعر تھے۔ اخباری دنیا میں المصلح کراچی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر پھر وطن کے دفاع میں اور کشمیر کی آزادی کے سلسلہ میں فرقان فورس میں خدمات کی بجا آوری کی۔ غریبوں یتیموں اور ماتحتوں کی پوشیدہ طریق سے مدد کرنے والے اور ایک کامیاب مناظر کچھ عرصہ اسیر راہ مولا بھی رہے۔

اپنے ذاتی ملازمین پر شفقت کا یہ عالم تھا کبھی کسی کارکن کو نوکر کے نہیں بلاتے تھے۔ نیک عبادت گزار اور ہمیشہ خوش رہنے والے انسان تھے بلکہ ہمیشہ نصیحت کرتے تھے جب بھی کسی سے ملو آپ کے چہرہ پر مسکراہٹ نمایاں ہونی چاہئے۔

شروع شروع میں جب میں کیورٹیو میں ملازم ہوا تو کسی کام کے سلسلے میں محترم ڈاکٹر راجہ صاحب کے ساتھ لاہور جانے کا اتفاق ہوا واپسی پر دوپہر کے کھانے کا وقت ہو گیا راجہ صاحب کے ساتھ میں اور ان کا ذاتی ملازم ابراہیم مسیح تھا سرگودھا روڈ شیخوپورہ کے ایک اچھے ہوٹل پر گاڑی روکی اور فرمایا کھانے کا وقت ہو گیا ہے آئیں پہلے کھانا کھالیں۔ میں سوچ رہا تھا بڑے لوگوں کی طرح ڈاکٹر راجہ صاحب اچھے میز پر بیٹھ کر اچھا کھانا کھائیں گے ہمارے لئے دال روٹی منگوا کر علیحدہ کھانے کو کہیں گے جیسے اکثر بڑے لوگ کرتے ہیں۔ لیکن اس عظیم استاد کا سنیں میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اندر ہاتھ دھونے کے لئے بیسن کی طرف گئے پہلے ابراہیم مسیح کو ہاتھ دھونے کی دعوت دی اور پھر مجھے اور آخر میں خود ہاتھ دھوئے ہاتھ دھو کر واپس آئے اسی ترتیب سے پہلے ابراہیم مسیح کو بیٹھنے کی دعوت دی اور پھر مجھے اور آخر میں خود کرسی پر بیٹھ گئے۔ کھانے کی پسند کے متعلق ہم سے پوچھا ہمارا بچپن اور کچھ ہم شرما بھی رہے تھے بہرحال مجھے یاد ہے تین قسم کے اچھے کھانے منگوائے اسی ترتیب پہلے ابراہیم مسیح کی پلیٹ میں کھانا ڈالا اس کے بعد میری پلیٹ میں کھانا ڈالنے کے بعد آخر میں خود کھانا ڈالا کھانا کھانے کے بعد دعا کی سفر کا دوبارہ آغاز کیا۔

سفارش غلط تو درکنار اپنے متعلق بھی سفارش نہیں کرتے تھے اس کے متعلق یہ واقعہ پیش خدمت ہے۔ ہمارے ادارہ کیورٹیو پر ایک ڈرگ انسپکٹر نے ایڈورٹائزمنٹ کا غلط کیس بنا دیا یہ کیس ڈرگ کورٹ میں لگا۔ اس کورٹ کے انچارج جج احمدی تھے میں ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا ڈاکٹر صاحب ڈرگ کورٹ کے انچارج جج احمدی ہیں آپ صرف اپنا کارڈ دے دیں میں ان سے مل لیتا ہوں محترم ڈاکٹر راجہ صاحب فرمانے لگے "رؤف صاحب ایک جج انصاف کی کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے آپ کو بخوبی علم ہے میں نے آج تک کسی کے جائز کام کے لئے کسی جج صاحب سے سفارش نہیں کی میں اپنے ذاتی کیس کے لئے وہ بھی ایک احمدی جج سے کیسے سفارش کر سکتا ہوں وہ انصاف کی کرسی پر بیٹھے ہیں یہ سفارش انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہو گی اس لئے میں یہ کام ہرگز نہیں کروں گا بلکہ آپ بھی یاد رکھیں میں کبھی کسی جج سے اپنی یا کسی کی سفارش ہرگز نہ کروں گا" آگے دیکھیں خدا کی مدد کیسے ہوتی ہے۔ خاکسار ڈاکٹر راجہ صاحب اور راجہ صاحب کے کزن راجہ واسع صاحب ہم تینوں بعد دعا سفر پر روانہ ہوئے سفر سے قبل ہمیشہ دعا کر کے چلتے تھے۔ ڈرگ کورٹ میں ہماری پیشی 9 بجے تھی۔ اس لئے بعد نماز فجر ہی چل پڑے راجہ واسع صاحب بڑے ماہر ڈرائیور ہیں۔ مگر سکھیکی کے قریب گاڑی کو ہلکا سا جمپ لگا راجہ صاحب کو کمر میں چک پڑ گئی۔ ہم نے سوچا یہ بڑا مسئلہ بن گیا ہے عدالت میں بڑی مشکل پیش آئے گی لاہور عدالت میں پہنچے ہمارے وکیل صاحب بھی عدالت میں موجود نہیں تھے۔ راجہ صاحب خود وکیل ہونے کے ساتھ ساتھ خدا پر بھروسہ اور کامل یقین رکھنے والے انسان تھے خود جج صاحب سے اپنے کیس پر بحث کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ عدالتی کاروائی کے مطابق باتیں اور بحث وغیرہ ہوئی جج صاحب ڈاکٹر صاحب کی طرف دیکھ کر کہنے لگے آپ تکلیف محسوس کر رہے ہیں کیا بات ہے راجہ صاحب نے فرمایا مجھے کمر درد ہو گئی ہے۔ جج صاحب نے تکلیف دیکھ کر کہا آپ خود میڈیکل سرٹیفکیٹ بنا دیں آپ کی حاضری معاف۔ آپ کا وکیل ہر تاریخ پر آجایا کرے عدالتی کاروائی ختم ہوئی عدالت سے باہر نکلے راجہ صاحب فرمانے لگے مجھے سخت تکلیف ہے اب لاہور میں نہیں رکنا اور نہ ہی کوئی کام کرنا ہے اس لئے گاڑی پر بیٹھیں واپس چلیں گاڑی کا دروازہ کھولا دروازہ کھولتے وقت جھٹکا لگا اور کمر درد غائب اس کے بعد لاہور میں بہت سارے کام کئے اور شام کو واپسی ہوئی اس کیس کا فیصلہ ہمارے حق میں ہوا یہ کیس صرف 50 روپے کی رشوت نہ دینے پر بنایا گیا کہ غلط ایڈورٹائزمنٹ کر رہے ہیں۔ رشوت کبھی نہ دیتے۔ خدا اور اس کے رسول کے حکم اور ان پر کامل یقین کی وجہ سے نہیں دیتے تھے نہ کہ کسی کنجوسی کی وجہ سے وہ فرمایا کرتے تھے رشوت میں ایک روپیہ نہ دو جائز کام پر بے شک ایک روپے کی رشوت کی بجائے سو روپیہ خرچ کر دو اس کی ایک مثال میں ان کے ثواب میں اضافہ کرنے کے لئے بیان کر رہا ہوں

آج سے تقریباً 15 سال قبل قومی اخبارات میں ہماری کیورز (Cures) کی ایڈورٹائزمنٹ چل رہی تھی یہ ایڈورٹائزمنٹ انتہائی مؤثر اور سود مند تھی سیل بہت تیزی سے بڑھ رہی تھی۔ ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر نے اس ایڈورٹائزمنٹ کے بدلے معمولی سی رشوت طلب کی مجھے راجہ صاحب نے ان کے پاس بھجوایا ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر کے پاس سے واپس آکر میں نے بتایا کنٹرولر صاحب بہت معمولی رقم کے بدلے مکمل ایڈورٹائزمنٹ کی اجازت دے رہے ہیں۔ ایڈورٹائزمنٹ ہمارا حق ہے حق کی خاطر معمولی رقم دے کر اجازت لے لی جائے اگر انہوں نے ایڈورٹائزمنٹ بند کر دی تو ہمارا بہت نقصان ہو گا۔ چڑھتا کاروبار رک جائے گا۔ راجہ صاحب فرمانے لگے "رؤف صاحب میں نے خدا کے اس حکم کو کہ رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں جہنمی ہیں مدنظر رکھتے ہوئے آج تک رشوت نہیں دی نقصان تو درکنار میرا کاروبار بھی بند کر دیں تو تب بھی میں ایک پیسہ رشوت نہ دوں گا۔" اسی بات پر ساری زندگی قائم رہے بلکہ جب رشوت کی بات چلتی تو بڑے سے بڑے فائدہ والا کام بڑی آسانی سے چھوڑ دیتے تھے۔ ایسی تو بے شمار مثالیں ہیں بات رشوت کی چل رہی تھی۔ منسٹری آف ہیلتھ نے اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری کیورز کی ایڈورٹائزمنٹ بند کر دی مگر خدا نے دوسرا راستہ کھول دیا دوسرے لوگ رشوت دے کر ایڈورٹائزمنٹ کرتے رہے ہم اسی طرح ان کے ساتھ چلتے رہے۔

دعوت الی اللہ میں صف اول کے مجاہد تھے۔ دعوت الی اللہ کا جنون تھا جب دنیاوی کاروبار یا باتیں غرضیکہ ہر چیز بھول جاتے تھے دعوت الی اللہ میں بہت اثر تھا جو کئی ماہ تک بلکہ سالوں قائم رہتا تھا۔ ان کی دعوت الی اللہ کا اپنا انداز تھا دوسرے پر تنقید کرنے کی بجائے اچھا اور صاف راستہ بتاتے تھے۔ میرے ایک کزن بڑی مشکل سے ربوہ تشریف لائے ان کو میں ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گیا اس کا دعویٰ تھا میں کبھی بھی آپ کی جماعت کا قائل نہیں ہو سکتا ان کو ایسی دعوت الی اللہ کی اسے گھر جا کر چین نہ آیا ہمارے سخت مخالف خاندان میں سے وہ شخص احمدی ہوا بلکہ ایسا مضبوط احمدی ہوا کہ تمام مخالفت ہونے کے باوجود وہ بہت بڑا داعی الی اللہ بنا۔ اس وقت جماعتی عہدے دار ہے۔ اور اس کے بچے وقف نو میں شامل ہیں۔

مہمان نوازی میں بھی وہ کسی سے پیچھے نہ رہتے تھے اپنے پاس مہمان کو بلا کر خوشی محسوس کرتے تھے بلکہ اپنے ہاتھ سے کاٹ اور ڈال کر کھانے کے لئے دیتے تھے۔ جب گھر میں مہمان آجاتا تمام کام چھوڑ کر اس کی خدمت میں لگ جاتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ان کی کمی پوری کرے اور جملہ پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

ایم اے غوری صاحب

محترم محمد یوسف صاحب درویش قادیان

ایک بہت ہی پیارا وجود۔ ایک بھائی۔ دوست۔ اتالیق (کوچ) مونس۔ غمگسار۔ محسن 313 درویشان قادیان دارالامان کے گلدستہ کا خوب سیرت خوبصورت پھول محمد یوسف جسے فرشتہ اجل نے شجر احمدیت کی سرسبز شاخوں سے توڑ کر جنت کی سرسبز شاخوں کی زینت بنا دیا ہے۔ ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر داغ مفارقت دے گیا۔

مرحوم صوم صلوٰۃ کے پابند تہجد گزار خلافت کے فدائی نظام سلسلہ کے شیدائی 'نیک سیرت' ہنس مکھ' جفاکش بے باک نڈر اور کم گو تھے لیکن جس وقت بولتے برجستہ بولتے محفل کو زعفران بنا دیتے خدا تعالیٰ نے اور بھی بہت ساری خوبیوں سے نوازا تھا۔

آپ والی بال فٹ بال اور کبڈی کے بہترین کھلاڑی تھے اور تیراکی کے بھی ماہر تھے آپ والی بال (فنگر) میں عموماً سنٹر کی پوزیشن میں کھیلتے تھے۔ آپ کی خاص مہارت یہ تھی کہ جس وقت والی بال کی مخالف ٹیم والی (Smash) کرنے لگتی اور اسے بلاک کیا جاتا تو اس وقت آپ کورٹ کے ایک حصے میں دو زانو قیام کی صورت میں بیٹھ کر دائیں اور بائیں بازو سے پوری طرح جارحانہ سروس اور والی (Smash) کا بہترین انداز میں ڈیفنس کرتے اور بسا اوقات تیز اور جارحانہ سروس کو اپنی انگلیوں سے بآسانی اٹھا لیتے اور کھیل پر پوری طرح چھائے رہتے تھے۔

عموماً قادیان اور گردونواح میں غیروں سے مقابلے ہوتے رہتے تھے اور آپ کا کھیل بہت پسند کیا جاتا تھا۔ آپ سینئر کھلاڑیوں میں سے تھے آپ کے ساتھیوں میں فضل الٰہی گجراتی مرحوم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی مرحوم۔ عبدالسلام صاحب عبدالکریم صاحب حیدر آبادی - راج پال صاحب (India Slected) اور آپ کے چھوٹے بھائی برکت علی صاحب انعام اور اقبال احمد صاحب قابل ذکر ہیں۔

خاکسار اور میرے ہم عمر ساتھیوں کی جونیئر ٹیم ہوا کرتی تھی۔ جن میں محترم جلال الدین صاحب نیر ناظر بیت المال قادیان محمد عارف صاحب حیدر آبادی۔ رفیق احمد صاحب مالاباری اور دیگر دوست شامل تھے ہم سب کھلاڑیوں نے انہی بزرگ (کوچ) اتالیق سے والی بال۔ فٹ بال کبڈی تیراکی میں مہارت حاصل کی ہے۔ آج ہمارے پیارے اتالیق دوست ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر راہ ملک عدم ہو گئے ہیں۔

اللہ تبارک تعالیٰ میرے پیارے بھائی کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی اہلیہ اور بچوں کا ہر آن حامی و ناصر ہو۔ پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے آمین۔

مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32549 میں فرحانہ حناء بنت مبارک احمد تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 109 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرحانہ حناء کوارٹر نمبر 109 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود باجوہ وصیت نمبر 21515 مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32550 میں حامد احمد خان ولد مبارک احمد تنویر صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 109 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حامد احمد خان کوارٹر نمبر 109 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 والد موصی گواہ شد نمبر 2 ریاض محمد باجوہ وصیت نمبر 21515 مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32551 میں احمد صادق خان ولد مبارک احمد صاحب تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 109 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد صادق خان کوارٹر نمبر 109 صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 والد موصی گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود باجوہ 21515 مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32552 میں بشریٰ بیگم زوجہ ناصر احمد ساجد کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/24 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع داتا زید کا ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 20 گرام مالیتی۔/11000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ بیگم 25/24 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ساجد وصیت نمبر 26891 دفتر خزانہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق 17/56 دارالعلوم وسطی ربوہ۔

مسل نمبر 32553 میں نصیرہ ناصر بنت ناصر احمد ساجد قوم ہنجرا پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/24 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ جوڑی طلائی کانٹے وزنی 10 گرام مالیتی۔/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصیرہ ناصر 25/24 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ساجد وصیت نمبر 26891 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق 17/56 دارالعلوم وسطی ربوہ۔

مسل نمبر 32554 میں بشریٰ مبارک زوجہ چوہدری مبارک احمد صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/64000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ کل جائیداد۔/69000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ مبارک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد زعیم انصاراللہ داتا زید کا وصیت نمبر 28770 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد صادق سیکرٹری مال وصیت نمبر 30885 ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32555 میں مسعودہ بیگم بیوہ چوہدری نصیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-11/30 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بائیس ایکڑ زمین جو خاندانی تقسیم میں مختلف رقبہ جات سے حصہ میں آئی ہے واقع چک نمبر 29 مالیتی۔/880000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/930500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مسعودہ بیگم چک نمبر L-11/30 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد باجوہ ساکن کینال کالونی ساہیوال۔

مسل نمبر 32556 میں محمد حنیف ولد قادر بخش صاحب قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے حس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین اڑھائی ایکڑ زمین مالیتی۔/400000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین 13 مرلہ کا مکان مالیتی۔/80000 روپے۔ 3۔ گریجویٹی۔/73000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/9600 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/12500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد حنیف ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 محمد تقی وصیت نمبر 26976۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد عارف صاحب بشیر صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-12-14 کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔

از راہ شفقت حضور انور نے "ذیشان احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود مکرم بشیر احمد صاحب چک 46 شمالی سرگودھا کا پوتا اور مکرم حمید اللہ صاحب سابق زعیم انصاراللہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے ماں باپ اور دین و دنیا کا خادم بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ 5۔ فروری 2000ء صبح ساڑھے تین بجے بعمر 96 سال منڈی بہاؤالدین میں انتقال فرما گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز شاہ تاج شوگر ملز میں مکرم منیر احمد شمس صاحب مربی ضلع نے پڑھائی جس میں ضلع منڈی بہاؤالدین کی جماعتوں سے کثیر تعداد میں احمدی احباب نے شرکت فرمائی۔ بعد ازاں بیت المبارک ربوہ میں 6۔ فروری کو بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر کی تیاری کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی۔

مرحوم نے 1940ء میں اپنے گاؤں چیچیاں ضلع ہوشیار پور میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی اور اپنے گاؤں میں پہلے احمدی ہونے کے باوجود نہایت استقامت سے مخالفت کا مقابلہ کیا۔ آپ نہایت دعا گو، مہمان نواز اور امامت سے محبت رکھنے والا وجود تھے اور ہجرت کے بعد آپ چک نمبر L-11/12 چیچہ وطنی میں رہائش پذیر تھے۔ سوگواران میں آپ کے صاحبزادگان مکرم چوہدری محمود احمد خالد صاحب (جنرل مینجر کین شاہ تاج شوگر ملز نائب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین، مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب نمبردار چک نمبر L-11/12، مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب ساہیوال، مکرم مقصود احمد صاحب نائب صدر انصاراللہ (جرمنی) مکرم منصور احمد صاحب (جرمنی) اور مکرم سعید احمد صاحب (جرمنی) کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں۔ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کی اولاد کا حامی و ناصر ہو۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب)

مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب C/O شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ۔ بند روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب. بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر مکان نمبر 8/5 دارالصدر شمالی ربوہ برقبہ 2 کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔

1۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ شمیم ناصر صاحبہ (دختر)
3۔ مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب (پسر)
4۔ محترمہ شاہدہ سلیم صاحبہ (دختر)
5۔ محترمہ مبشرہ حنیف صاحبہ (دختر) وفات یافتہ

محترمہ مبشرہ حنیف صاحبہ کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم چوہدری حنیف احمد صاحب (خاوند)
2۔ مکرم عاصم حنیف صاحب (پسر)
3۔ محترمہ نادیہ حنیف صاحبہ (دختر)
4۔ محترمہ سارہ حنیف صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (محترمہ امۃ المتین صاحبہ بابت ترکہ مکرم صوبیدار عبدالحمید صاحب)

محترمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عبدالرفیع صاحب ساکن مکان نمبر 25/18 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم صوبیدار عبدالحمید صاحب ساکن راولپنڈی. بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کا ترکہ ایک عدد مکان نمبر F/327 گلی نمبر 2 نشتر آباد راولپنڈی میں موجود ہے۔ اس مکان کو بحصص شرعی ان کے سب ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم عبدالقادر صاحب (پسر)
2۔ مکرم عبدالرزاق صاحب (پسر)
3۔ مکرم محمود احمد صاحب (پسر)
4۔ محترمہ امۃ المنان صاحبہ (دختر)
5۔ محترمہ امۃ المتین صاحبہ (دختر)
6۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (دختر)
7۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ (دختر)
8۔ محترمہ امۃ المنیر صاحبہ (دختر)
9۔ محترمہ ثمینہ کوثر صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سرحد پار سے پاکستانی دہشت گردی کا الزام

بھارت کے صدر کے آر نارائن نے کہا ہے کہ سرحد پار سے پاکستانی دہشت گردی پوری دنیا کے لئے خطرہ ہے۔ پاکستان میں فوجی حکومت آنے کے بعد مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کی کارروائیاں بڑھ گئی ہیں۔ سلامتی کے لئے موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ فوج کی نگرانی میں اضافہ کیا جائے گا۔ بھارتی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان ہماری سلامتی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایٹمی عدم پھیلاؤ پر دباؤ قبول نہیں کریں گے۔ آئین پر نظرثانی ضروری ہو گئی ہے۔

جاپانی وزیر اعظم نے مسئلہ کشمیر کے حل کا مطالبہ کر دیا

بھارت کے دورے پر آئے ہوئے جاپانی وزیر اعظم نے مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کا مطالبہ کیا ہے نئی دہلی میں سینئر وزراء اور اپوزیشن لیڈرزوں سے ملاقات کے بعد انہوں نے کہا کہ پاک بھارت تنازعہ خطرناک صورت حال اختیار کر سکتا ہے۔

شام کے ساتھ معاہدے میں

اسرائیل نے ایک بار پھر کہا ہے کہ وہ جولان کی پہاڑیاں ہرگز خالی نہیں کرے گا۔ اسرائیلی نائب وزیر دفاع نے کہا کہ شام کے ساتھ ہونے والے کسی معاہدے میں ملکی مفادات کے خلاف کوئی بات شامل نہیں کریں گے۔

ایرانی ائیر بیس پر نامعلوم افراد کا حملہ

ایران میں نامعلوم افراد نے سب سے بڑی ائیر بیس شیراز پر حملہ کر کے فضائیہ کے ایک اہلکار کو ہلاک اور گیارہ دوسروں کو زخمی کر دیا۔ ایرانی اخبار امروز میں شائع شدہ خبر میں شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حملہ آوروں کا تعلق ایلیٹ ریو ملٹری گارڈز سے تھا۔ ائر بیس پر موجود اہلکاروں خودکار رائفلوں سے فائرنگ کی گئی۔

چین تائیوان کے خلاف جنگ سے باز رہے

امریکہ نے چین کو تائیوان کے خلاف طاقت کے استعمال سے باز رہنے پر زور دیتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ امریکہ تائیوان کے خلاف کسی جارحیت کا گہری تشویش کے ساتھ جائزہ لے گا۔ چین تائیوان کے خلاف جنگ سے باز رہے۔ تائیوان کے ساتھ اختلافات کو پرامن مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے۔ طاقت کے استعمال کو مسترد کرتے ہیں چین کی کسی جارحیت کا نوٹس لیں گے۔

فلپائن حکومت اور اسلامک فرنٹ میں مذاکرات

فلپائن کی حکومت اور مسلمانوں کی تنظیم اسلامک فرنٹ آپس میں مذاکرات شروع کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ مذاکرات اس ماہ کے آخر یا مارچ کے اوائل میں ہوں گے۔ فلپائن اور انڈونیشیا کے صدر واحد کی حکومت اور فرنٹ کے درمیان ثالثی کی پیشکش قبول کر لی ہے۔

مسلمان عیسائی تحمل سے کام لیں

نائیجیریا کے صدر نے اپنے ملک میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے بعد دونوں فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تحمل سے کام لیں۔ صدر اوسابانجو نے کہا کہ اگر فریقین تحمل سے کام لیتے تو یہ خون خرابہ نہ ہوتا۔

چیچنیا کی تمام سرحدیں سیل

سیکیورٹی آپریشن کے لئے چیچنیا کی تمام سرحدیں سیل کر دی گئی ہیں۔ چیچنیا کے قیدی کیمپوں میں انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیوں کا نوٹس لینا روسی حکومت کا فرض ہے۔ سرحدیں سیل ہونے کے بعد صرف مخصوص پاس کے حامل افراد ہی جمہوریہ میں داخل ہو سکیں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ روسی حکومت فوج پر چیچنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات کی مکمل تحقیقات کرائے۔ خالی یقین دہانیوں سے مطمئن نہیں ہوتے۔

ترکی میں ہزاروں افراد کا مظاہرہ

ترکی کے جنوب مشرقی خطے میں جہاں بیشتر آبادی کردوں کی ہے تین میئروں کی گرفتاری کے بعد کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ ان کا کردستان ورکرز پارٹی کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے۔ کرد اکثریت والے شہر دیار باکر میں پولیس کا مظاہرین کے ساتھ تصادم ہو گیا۔ ہزاروں افراد مظاہرہ کر رہے تھے۔ پولیس کے لاٹھی چارج سے درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ 8۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔

ایران میں چپقلش کا خطرہ

ایران میں صدر خاتمی کے نوجوان حامیوں اور روایت پسندوں میں چپقلش کا خطرہ ہے۔ صدر خاتمی فوج، عدلیہ اور دیگر ایجنسیوں پر حقیقی کنٹرول نہ ہونے کے باعث کمزور حیثیت کے مالک ہیں۔ نیوزویک نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ ایران کو مضبوط سیاسی قیادت کی ضرورت ہے۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 24۔فروری۔گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 سنٹی گریڈ
جمعہ 25 فروری غروب آفتاب۔ 6-05
ہفتہ 26۔فروری طلوع فجر۔ 5-16
ہفتہ 26۔فروری طلوع آفتاب 6-37

طیارہ کیس بند کمرے میں چلانے کی درخواست

طیارہ سازش کیس میں استغاثہ نے درخواست دی ہے کہ طیارہ کیس کی باقی کارروائی بند کمرے میں کی جائے۔عدالت نے وکلائے صفائی کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ایڈووکیٹ جنرل سندھ راجہ قریشی نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ ملزمان اپنے بیانات میں ایسی انفارمیشن دے سکتے ہیں جو آفیشل سیکرٹ ایکٹ کے منافی ہو۔وہ اپنے بیانات میں موجودہ سسٹم کے امیج کو سکینڈ یلائز بھی کر سکتے ہیں۔ملزمان کے زبانی یا تحریری بیانات سے بھی ملکی سالمیت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔تفتیشی افسر نے کہا کہ گرفتاری تک غوث علی شاہ اور رانا مقبول کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تھا۔تفتیش کے دوران جنرل پرویز مشرف کا نام کئی مرتبہ سامنے آیا مگر ان کا بیان قلمبند نہیں کیا گیا۔امین اللہ چوہدری پر وعدہ معاف گواہ بنانے کے لئے تشدد نہیں کیا۔

پرانے ٹکڑے جوڑ کر بنائی گئی ویڈیو کیسٹ

وکیل صفائی نے طیارہ سازش کیس میں کہا کہ 12۔اکتوبر کے واقعات پر مبنی ویڈیو کیسٹ پرانے ٹکڑے جوڑ کر تیار کی گئی۔اس میں آصف زرداری بیساکھی کے سہارے چلتے دکھائی دیتے ہیں۔رانا مقبول شلوار قمیض میں ہیں۔جب تک سول ایوی ایشن کا ملازم تصدیق نہیں کرتا اس کی حیثیت مشکوک ہے۔

بیانات شائع نہ کرنے کی استدعا

سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل راجہ قریشی نے رحمت علی جعفری پر مشتمل خصوصی عدالت میں کہا ہے کہ ملزمان کے بیانات اخبارات میں شائع نہ ہونے دیئے جائیں۔پہلے عدالت پوری تسلی کرے اس کے بعد اجازت دے۔وکیل صفائی نے کہا کہ یہ درخواست بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور ناانصافی ہے۔

طیارہ کسی اجنبی کے کنٹرول میں تھا

وکیل صفائی اقبال رعد نے کہا ہے کہ سرکاری گواہوں کے بیانات سے ثابت ہو گیا ہے کہ طیارہ کسی اجنبی کے کنٹرول میں تھا۔ہر گواہ نے اتنے تضادات کا مظاہرہ کیا کہ فوجداری وکیل حیران رہ گئے۔مدعی کے بیانات سے اتنے زیادہ پیرے حذف کئے گئے ہیں کہ اب یہ درخواست صرف مدعی کے نام ولدیت پتہ اور پیشہ تک محدود ہو گئی ہے۔

حلف برداری سپریم کورٹ میں چیلنج

پی سی او کے تحت سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججوں کی حلف برداری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا۔حبیب وہاب الخیری نے پہلے سے دائر کردہ آئینی پٹیشن میں ترمیم کر کے نئی درخواست عدالت میں داخل کر دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ چیف ایگزیکٹو نے رات کی تاریکی میں ججوں سے اپنی وفاداری کا حلف لینے کے لئے دباؤ ڈالا کیونکہ ان کے پاس ملک و ملت کے فراہم کردہ ہتھیار تھے جو دشمن سے نبٹنے کے لئے انہیں دیئے گئے تھے۔چیف ایگزیکٹو کا حکم کالعدم قرار دے کر ججوں کو بحال کیا جائے۔

ایک بھی قتل نہیں کیا

100 بچوں کے مبینہ قاتل جاوید اقبال نے عدالت میں کہا ہے کہ میں نے ایک بھی قتل نہیں کیا۔بچوں کے اصل قاتل مرشد نسیم، ناصر، یاسین فوجی، عاشق، ریاض، پولیس انسپکٹر عبدالخالق، ظفر اور احسان بٹ ہیں۔جن دنوں بچے قتل ہوئے میں بیمار تھا۔اب بھی چل نہیں سکتا۔میرا قصور صرف یہ ہے کہ بچے میرے سامنے قتل ہوئے اس لئے خود کو مجرم سمجھتا ہوں۔اس پر چاہے مجھے پھانسی چڑھا دیں۔عدالت میں ملزم روتا رہا۔جاوید اقبال کے ہاتھوں قتل ہونے والے بچوں کی مائیں روتی رہیں۔باپ جاوید کو گالیاں دیتے رہے۔

حکومت کا حصہ نہیں بن سکتے

اے این پی کے مرکزی رہنما اجمل خٹک نے کہا ہے کہ ہم نے تمام عمر قربانیاں دی ہیں اب غیر جمہوری طریقے سے حکومت کا حصہ نہیں بن سکتے۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف کی احمقانہ پالیسیوں نے جنرل پرویز مشرف کے اقتدار کے لئے دروازے کھولے۔

چیچن رہنما کی پاکستان چھوڑنے کی تردید

چیچنیا کے سابق صدر سلیم خان نے پاکستان چھوڑنے کی تردید کر دی ہے۔اس سے پہلے کہا گیا تھا کہ ان کے ویزے کی میعاد ختم ہو چکی ہے لہٰذا ان کو پاکستان چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ لگتا ہے کہ ان کو اعلیٰ سطحوں کی حمایت حاصل ہے۔پاکستان میں جماعت اسلامی ان کی میزبانی کر رہی ہے اور جگہ جگہ ان کے ساتھ جلسے کئے جا رہے ہیں۔

پی سی او کے خلاف فل بنچ

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان نے پی سی او کے خلاف درخواستوں کی سماعت کے لئے 12 رکنی فل بنچ تشکیل دے دیا ہے جس کی سربراہی وہ خود کریں گے۔

بلوچستان کے لئے 6۔ارب

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے بلوچستان کو غربت متاثر پروگرام کے تحت 6۔ارب روپے فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے حصہ سے بھی زیادہ دیا جائے گا۔

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے دورہ بلوچستان میں ژوب اور سبی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی دھمکیوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔احتساب کی رفتار بڑھانے کے لئے صوبوں میں بھی بیورو بنائے جا رہے ہیں۔انہوں نے انکشاف کیا کہ گوادر کے نزدیک سمندر میں تیل کی تلاش کے اگلے ہفتے تک مثبت نتائج نکل آئیں گے۔

تمام سپلائی روٹ کاٹ دیئے گئے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ منشیات کی سمگلنگ کے تمام سپلائی روٹ کاٹ دیئے گئے ہیں۔اس میں ملوث ہر شخص کو پکڑا جائے گا چاہے وہ کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو۔پاکستان سے پوست کی کاشت ختم اور ہیروئین کی لیبارٹریاں تباہ کر دی گئی ہیں۔

تیسری مدت کے لئے بھی

دو مرتبہ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں تیسری مدت کے لئے بھی وزارت عظمیٰ کا الیکشن لڑنا چاہتی ہوں۔بدعنوانی کے الزامات غلط ہیں۔اپنی حکومت کے بعض نامناسب اقدامات تسلیم کرتی ہوں۔انہوں نے انگلینڈ میں جمہوریت اور عورت کا کردار کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی ذات کو درپیش خطرات کے باوجود پھر واپس وطن جانا چاہتی ہوں۔

چینی سفیر کا اعلان

چین کے سفیر متعین پاکستان نے کہا ہے کہ ہم مفاد پرست نہیں۔دوستوں کے دوست ہیں۔کسی کے دشمن نہیں ہیں لیکن اپنے ساتھ دشمنی بھی نہ ہونے دیں گے۔

خدا کا دیا ہوا منصب!

صدر رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ خدا کا دیا ہوا منصب چھینا نہیں جا سکتا۔خدا کی مرضی ہوگی تو صدر رہوں گا۔اس عہدے کی خواہش نہیں کی۔نہ اس کے لئے جدوجہد کی۔انہوں نے کہا کہ جب خدا کی مرضی نہیں ہوگی وہ صدر نہیں رہیں گے۔

بھارتی پروپیگنڈہ اور الطاف حسین

سندھ کے گورنر ائر مارشل (ر) عظیم داؤد پوتہ نے کہا ہے کہ بھارتی پروپیگنڈہ شروع ہوتے ہی الطاف حسین بھی حرکت میں آجاتے ہیں۔ایک جج نے بیوی کے لئے سفارش کروائی۔سابق چیف جسٹس نے نواسی کے لئے مدد لی ایک خاتون جج نے مجھ سے سودا کیا۔کہ آپ یہ رعایت دیں میں یہ فیصلہ دے دوں گی۔ہماری عدلیہ کی یہ حالت ہے۔

حلف اٹھالیتا تو الزامات نہ لگتے

سابق چیف جسٹس سعید الزمان صدیقی اور جسٹس (ر) ناصر اسلم زاہد نے گورنر سندھ کے الزامات کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ اگر حلف اٹھا لیتے تو الزامات نہ لگتے۔انہوں نے الزامات کو یکسر بے بنیاد اور مضحکہ خیز قرار دیا ہے۔

پاک گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: دکان 212750 گھر 211749
میاں عبدالمنان ناصر ابن میاں عبدالسلام صاحب

ٹانسلز کا کامیاب علاج
Anti Tonsil Tabs
قیمت -/40
مکمل کورس -/100
ایف ٹی ہومیوپیتھک ڈسٹری بیوٹرز۔
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

سنگ مرمر کے کتبے، کچن و سیڑھی سلیب اور ماربل کے دیگر کاموں کیلئے مناسب ریٹ پر کام کیلئے ہمیشہ یاد رکھیں
رفیق ماربل ڈیزائنر
نزد دفاتر انصاراللہ یادگار روڈ۔ربوہ
فون دکان 999 - گھر 212891

خوش خبری
بچوں کیلئے ویڈیو گیم اور گیم کیسٹ دستیاب ہے
نیز سلائی مشین کی موٹر اور لیڈ۔ہیئر ڈرائیر،
واک مین ورائٹی۔ڈیک ہر قسم اور سپیکرز اور
سپیئر پارٹس۔اسمبلی فائر۔ڈور انٹر کام۔سیل اینڈ سروس
جاپان الیکٹرونکس اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

خوشخبری
وول۔کاٹن۔سلک۔لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61